جوڈیشل کمیشن آئندہ ہفتے قائم ہوگا، حکومت اور تحریک انصاف میں اتفاق

دھاندلی کی تحقیقات سے متعلق معاہدہ طے پا گیا، پی ٹی آئی کا قومی اسمبلی میں واپسی کا راستہ ہموار، 4 نکات پر اتفاق رائے ہوگیا، تحریک انصاف نے بہت لچک دکھائی، سینیٹر اسحاق ڈار

جمہوریت میں گفت وشنید سے ہی تمام مسائل حل کئے جاتے ہیں، آئین کو سامنے رکھ کر سیاسی راستہ تلاش کیا، جمہوری نظام لپیٹنا ہمارا ایجنڈا نہیں تھا، شاہ محمود قریشی، مشترکہ پریس کانفرنس

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) حکومت اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے درمیان 2013 کے عام انتخابات میں مبینہ دھاندلی کی تحقیقات سے متعلق معاہدہ طے پا گیا، فریقین میں جوڈیشل کمیشن کے قیام کیلئے چار نکات پر اتفاق رائے ہو گیا ہے جس سے تحریک انصاف کا قومی اسمبلی میں واپسی کا راستہ ہموار ہو گیا، جوڈیشل کمیشن آئندہ ہفتے قائم ہو گا۔ جمعہ کو تحریک انصاف کے رہنماؤں شاہ محمود قریشی اور جہانگیر ترین کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا کہ جوڈیشل کمیشن کے قیام کے لیے چار نکات پر اتفاق ہو گیا ہے، اس معاملے میں تحریک انصاف نے بہت لچک دکھائی، سیاسی جرگے نے کمیشن کے قیام کے لیے بہت کوششیں کیں، معاہدے کی کاپی تمام سیاسی جماعتوں کو دی جائے گی، اگلے ہفتے میں جوڈیشل کمیشن کے قیام سے متعلق آرڈیننس جاری کردیا جائیگا۔ اس موقع پر تحریک انصاف کے وائس چیئرمین شاہ محمود قریشی نے کہا کہ عام انتخابات پر ہمارا اور حکومت کا الگ نکتہ نظر ہے، جمہوریت میں گفت و شنید سے ہی تمام مسائل حل کیے جاتے ہیں، جمہوری نظام لپیٹنا ہمارا ایجنڈا نہیں تھا، ہم نے آئین کو سامنے رکھتے ہوئے سیاسی راستہ تلاش کیا اور جوڈیشل کمیشن کے قیام کا اصولی فیصلہ کیا کیونکہ کمیشن کا قیام ہماری بنیادی شرط تھی اور اب دونوں فریقین نے دھاندلی سے متعلق تحقیقات کے لیے معاملات طے کرلیے ہیں۔ شاہ محمود قریشی کا کہنا تھا کہ جوڈیشل کمیشن میں سپریم کورٹ کے جج شامل ہوں گے جو دونوں فریقین کا نکتہ نظر سن کر فیصلہ دیں گے، کمیشن کو بنیاد بناتے ہوئے مستقبل میں شفاف انتخابات ہوں گے اور ہم اس کی بنیاد پر ہی بہتر مستقبل کی امید رکھتے ہیں جس سے جمہوریت کو فائدہ ہو گا، جو جماعتیں جمہوریت پر یقین رکھتی ہیں انہیں اس کمیشن کے قیام پر خوش ہونا چاہئے کیونکہ اگر ہم ملک میں جمہوریت مستحکم و مضبوط کرنا چاہتے ہیں تو اس کی بنیادی شرط ہے کہ ایسا خود مختار الیکشن کمیشن اور نظام بنایا جائے جس پر سب کو اعتماد ہو۔ پی ٹی آئی کے وائس چیئرمین نے کہا کہ تحریک انصاف کی قیادت جوڈیشل کمیشن کے قیام کے بعد اب نئی صورتحال پر غور کرے گی، اس موقع پر جہانگیر ترین کا کہنا تھا کہ جوڈیشل کمیشن جو بھی نتیجے دے گا ہم اس کے پابند ہوں گے۔ انہوں نے چار نکات کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ جوڈیشل کمیشن انکوائری کرکے اس بات کا تعین کریگا کہ عام انتخابات غیر جانبدارانہ، ایماندارانہ، شفاف، منصفانہ اور قانون کے مطابق منعقد کرائے گئے یا نہیں، آئین کے آرٹیکل 218/3 کے تحت جوڈیشل کمیشن اس بات کا تعین کریگا کہ 2013 کے انتخابات دھاندلی زدہ تھے اور آیا کہ منظم طریقے سے ان کے نتائج پر اثر انداز ہوا گیا یا نہیں، 2013 کے عام انتخابات کا نتیجہ عوامی مینڈیٹ کے مطابق تھا یا نہیں اور جوڈیشل کمیشن انکوائری کے دوران جی آئی ٹی اور ایس آئی ٹی سے مدد لے سکے گا۔ نیوز ایجنسیوں کے مطابق وزیر خزانہ نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) اور پی ٹی آئی کا معاہدہ ہو گیا ہے جس کی روشنی میں آرڈیننس کا معاہدہ صدر مملکت کو مزید مشاورت کے لئے بھجوائیں گے، پچھلے 2 ہفتے میں تحریک انصاف کیساتھ کچھ ملاقاتیں ہوئیں لیکن میڈیا کو پتہ نہیں چلنے دیا کیونکہ کہہ دیا تھا کہ جب تک معاملہ حل نہ ہوا میڈیا پر نہیں آئیں گے، جوڈیشل کمیشن کے معاملے میں صرف چند الفاظ پر اختلافات تھے تاہم تحریک انصاف کے تمام تحفظات دور کردیے گئے ہیں